دار الافتاء والقضاء

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Muhammad Amjad** Serial No : **32310** MODE: **Regular**

Address : **Khi** Date : **12/16/2017**

Subject : **قبر و آخرت** Contact No:

Writer : بشیر الرحمٰن Email :

Assalam Alekum, Eak banday say baath howi aur us ka kehna thaa keh us keh khandan meh aisay log guzray hai jo sahib-e-qabar say hal-e-qabar pochtay thay aur un say hum kalam hotay thay. Sahib-e-qabar say aisay mamlat ki haqeeqat kia hai. rehnumai keray.

ایک بندے سے بات ہوئی اور اس کا کہنا تھا کہ اس کے خاندان میں ایسے لوگ گزرے ہیں جو صاحبِ قبر سے حالِ قبر پوچھتے تھے اور ان سے ہم کلام ہوتے تھے صاحبِ قبر سے ایسے معاملات کی حقیقت کیا ہے۔

الجواب حامداً و مصلیاً

بعض مرتبہ اللہ تعالی اپنے خاص بندوں پر اہل قبور کے حالات منکشف فرمادیتے ہیں جس سے وہ اہل قبور کے حالات سے جتنا اللہ تعالی چاہے واقف ہو جاتے ہیں لیکن یہ معاملہ ان اولیاء کے اختیار میں نہیں ہوتا کہ جس طرح چاہیں سب طرح کی معلومات حاصل کریں اور یہ معاملہ عوامی بحث کا بھی نہیں اس لئے عوام میں اس کو بیان کرنے سے احتراز چاہیے۔

مشکوۃ المصابیح (46/1):

عَن زيد بن ثَابت قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ وَنَحْنُ مَعَهُ إِذْ حَادَتْ بِهِ فَكَادَتْ تُلْقِيهِ وَإِذَا أَقْبُرٌ سِتَّةٌ أَو خَمْسَة أَو أَرْبَعَة قَالَ كَذَا كَانَ يَقُول الْجريرِي فَقَالَ: «من يعرف أَصْحَاب هَذِه الأقبر فَقَالَ رجل أَنا قَالَ فَمَتَى مَاتَ هَؤُلَاءِ قَالَ مَاتُوا فِي الْإِشْرَاك فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ تُبْتَلَى فِي قُبُورِهَا فَلَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِي أَسْمَعُ مِنْهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَاب النَّار فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّه من عَذَاب الْقَبْر قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ

(جاری ہے---)

*الدَّجَّالِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ» . رَوَاهُ مُسْلِمٌ

مشكاة المصابيح (663/1) : وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: ضَرَبَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِبَاءَهُ عَلَى قَبْرٍ وَهُوَ لَا يَحْسَبُ أَنَّهُ قَبْرٌ فَإِذَا فِيهِ إِنْسَان يَقْرَأُ سُورَةَ (تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ) حَتَّى خَتَمَهَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «هِيَ الْمَانِعَةُ هِيَ الْمُنْجِيَةُ تُنْجِيهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ» . رَوَاهُ التِّرْمِذِيّ وَقَالَ: هَذَا حَدِيث غَرِيب ....والله اعلم با صواب

بشیر الرحمن عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۸\جمادالاولی\۱۴۳۹

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲/۶/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲/۶/۱۴۳۹ھ

رئیس

رئیس

دار الافتاء

۳۲۳۱۰

2012/18